3دسمبر2019ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی جانب سے موڈیز کے آؤٹ لُک میں تبدیلی اور مارکیٹ میں حالیہ پیش رفت کا خیر مقدم

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے پاکستان کا آؤٹ لُک موڈیز کی جانب سے تبدیل کرکے 'منفی' سے 'مستحکم' کیے جانے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مثبت پیش رفت حالیہ مہینوں میں اقتصادی پالیسی سازوں کی جانب سے کیے گئے سخت فیصلوں کے اعتراف کی عکاسی کرتی ہے جن میں بتدریج ایکسچینج ریٹ کی قدر میں کمی، جو کہ مئی 2019ء میں مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ نظام پر منتج ہوئی، بھی شامل ہے۔ ان اقدامات سے ہماری برآمدات کی مسابقت بڑھ گئی، مہنگی درآمدات کم ہوگئیں اور ملکی صنعتوں کو یہ موقع ملا کہ وہ درآمدات کے ساتھ مقابلہ کرسکیں، اور اس کا نتیجہ کرنٹ اکاؤنٹ میں مستحکم بہتری کی صورت میں نکلا جو واجبات نکالنے کے بعد اسٹیٹ بینک کے ذخائر بڑھانے کا اہم محرّک رہا ہے۔ اسٹاک مارکیٹ میں اضافہ بھی مارکیٹ کے بہتر ہوتے ہوئے احساسات کا ایک عکاس ہے اور اس بڑھتے ہوئے احساس کا کہ ملک کی مالیات مستحکم بنیادوں پر کھڑی ہیں۔

گورنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگرچہ مارکیٹ میں یہ پیش رفت خوش آئند ہے تاہم یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ ابھرتی ہوئی مالی بہتری کو متوسط اور پست آمدنی والے طبقوں کے لیے حقیقی فائدے میں ڈھالا جائے۔ معاشرے کے اِن طبقات نے ردّوبدل کے مشکل فیصلوں کا بیشتر بوجھ برداشت کیا ہے جن میں تنخواہ دار ملازمین کی تنخواہوں سے براہِ راست انکم ٹیکس کی بھاری کٹوتی، بھاری بالواسطہ ٹیکس، اور بلند مہنگائی شامل ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کی جزوی وجوہات یہ ہیں: ایکسچینج ریٹ میں مسابقت کی بحالی کی ضرورت، سرکاری شعبے میں مالیاتی خسارے کم رکھنے کے لیے بڑھے ہوئے سرکاری نرخ، اور غذائی رسد میں غیر متوقع تعطل۔ نجی سرمایہ کاری پر ساختی رکاوٹیں، جیسا کہ 'کاروبار کرنے میں آسانی' کے اظہاریوں میں دیکھا جاسکتا ہے، مزید دُور کرنا ہوں گی تاکہ نجی ملازمتیں تیزی سے پیدا ہوں اور بالآخر لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ نیز، قیمتوں میں کمی لانے کی خاطر غذائی رسد میں تعطل دور کرنا، اور غذائی مارکیٹوں میں ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ گورنر نے زور دے کر کہا کہ ان شعبوں میں اشتراک کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے تاکہ مارکیٹ میں مستحکم ہوتے احساسات کو عوام خصوصاً متوسط اور پست آمدنی والے طبقوں کی آمدنی بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکے۔

****